



سوال

(241) دعائیں نبی ﷺ کا وسیلہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا نبی ﷺ کے واسطے سے دعائیں مانگنا جائز ہے؟ (ایک بہن ٹنڈا آدم سندھ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نبی ﷺ کے واسطے سے دعائیں مانگنا نہ قرآن سے ثابت ہے اور نہ حدیث سے لہذا یہ بدعت ہے۔ عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ والی روایت کا تعلق زندہ کی دعا سے ہے، وسیلے سے نہیں۔ کیونکہ آپ نے ان کے بارے میں دعائیں مانگنے کا وعدہ فرمایا تھا، کسی ایک صحیح حدیث میں بھی آپ ﷺ کی وفات کے بعد آپ کے وسیلے سے دعائیں مانگنا ثابت نہیں اور نہ سلف صالحین صحابہ رضی اللہ عنہم تابعین اور تبع تابعین نے اس پر عمل کیا ہے۔ وہ سب بغیر وسیلے کے براہ راست اللہ سے ہی مانگتے رہے ہیں لہذا صرف اللہ سے ہی بغیر کسی واسطے کے دعائیں مانگنی چاہیے۔

تنبیہ: طبرانی کی جس روایت میں سیدنا عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ کے بارے میں وفات کے بعد دعا کا ذکر آیا ہے۔ اس کی سند ضعیف ہے۔ دیکھئے شیخ البانی کی کتاب: التوسل واحکامہ (شہادت، اگست 2001)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد 1 - کتاب الصلاة - صفحہ 469

محدث فتویٰ